سوال

(325)جہاد افغانستان کے حوالہ سے ہماری ذمہ داریاں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جہاد افغانستان کے حوالہ سے ہماری ذمہ داریاں کیاہیں اور آپ نے اس سلسلہ میں اب تک کیا کوششیں سرانجام دی ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لاریب!افغانستان میں جہادایک اسلامی جہاد ہے لہٰذاتمام مسلمانوں پراس کی تائیدوحمایت فرض ہے کیونکہ افغانستان کے مسلمان ایک ایسے جھگڑالواور خبیث دشمن سے برسر پیکار ہیں جوسب سے بڑاکافراورسب سے بڑاکینہ ہےاورسب سے زیادہ طاقتور بھی۔مادی طورپرمقابلہ کیاجائے توافغانیوں اورروسیوں میں کوئی نسبت ہی نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت اورتائیدوحمایت ہمارے مجاہدبھائیوں کے شامل حال ہے۔تمام مسلمانوں پربھی یہ فرض ہے کہ وہ اپنے ان بھائیوں کی مددکریں۔اوردامے درمے سخنے قدمے ہر طرح سے مددکریں،روئے زمین کے مسلمانوں پراپنےان مسلمان بھائیوں کی مددکرنا فرض ہے۔حکومت سعودی عرب نے بھی اپنے عوام سے کہاہے کہ وہ اپنے بھائیوں کی مددکریں۔الحمد للہ سعودی عوام نےاپنے بھائیوں کی مالی امدادکے سلسلہ میں خوب بڑھ چڑھ کرحصہ لیاہےاوریہ سلسلہ ابھی تک بدستورجاری وساری ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کوتوفیق عطافرمائےکہ ہم اپنے مجاہداورمہاجر بھائیوں تک یہ امدادجلدسے جلدپہنچادیں کیونکہ انہیں اس کی شدید ضرورت ہےاوران کی مددکرناہم سب پرفرض ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعاہے کہ ہمیشہ وہ ہمیں ان کی مددکی توفیق عطافرمائے،ہمارے بھائیوں کی مددفرمائےاورانہیں اپنے دشمن کے مقابلہ میں نجات،سعادت اورنصرت سے سرفرازفرمائے،دشمنان اسلام خواہ کہیں بھی ہوں انہیں ذلت ورسوائی سے دوچارکرے،تباہ وبربادکرے،ان کے مقابلہ میں مسلمانوں کوفتح ونصرت سے ہم کنارفرمائےاوران کی مددکرنے والوں کوبے پایاں اجروثواب سے نوازے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص448

محدث فتویٰ